مطالعہ پاکستان (لازمی)	دہم 2020ء	پرچہ II: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ذوالفقار علی بھٹو دور میں نیشنلائزیشن کے تعلیم پر دو مثبت اثرات لکھیے۔

جواب: ذوالفقار علی بھٹو دور میں نیشنلائزیشن کے تعلیم پر دو مثبت اثرات درج ذیل ہیں:

1- تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہیں، سرکاری تعلیمی اداروں کے ملازمین کے برابر ہو گئیں۔

2- طلبہ کو سستی ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کے لیے اُن کو بسوں اور ریل گاڑیوں کے کرایوں میں خصوصی رعایت دی گئی۔ اس سے تعلیمی اداروں میں طلبہ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

(ii) سود کے خاتمے کے لیے ضیاء الحق حکومت نے کیا قدم اُٹھایا؟

جواب: سود سے پاک بینکاری کا نظام قائم کیا گیا۔ تمام بینکوں میں نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھولے گئے۔

(iii) یونین کونسل کے دو فرائض تحریر کیجیے۔

جواب: یونین کونسل کے دو فرائض درج ذیل ہیں:

1- اپنی حدود کے اندر سیکیورٹی کا انتظام کرنا۔

2- اپنے علاقے کی ترقی و خوش حالی کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام بنانا۔

(iv) جنرل پرویز مشرف کے 12 اکتوبر 1999ء کو کیے گئے دو اقدامات تحریر کیجیے۔

جواب: جنرل پرویز مشرف کے 12 اکتوبر 1999ء کو کیے گئے دو اقدامات درج ذیل ہیں:

1- پرویز مشرف مسلم لیگ (ن) کی حکومت ختم کر کے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو بن گئے۔

2- قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

(v) خارجہ پالیسی کی تعریف کیجیے۔

جواب: خارجہ پالیسی سے مراد کسی ملک کی دوسرے ملکوں کے ساتھ تعلقات کی حکمتِ عملی ہے۔اس سے مراد وہ رویہ ہے' جس کے تحت کوئی ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے۔

(vi) کوئی سے چار وسط ایشیائی ممالک کے نام لکھیے۔

جواب: چار وسط ایشیائی ممالک کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- کرغزستان 2- ازبکستان 3- تاجکستان 4- ترکمانستان

(vii) پاکستان اور بھارت کے درمیان دو بڑی جنگیں کب لڑی گئیں؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے درمیان دو بڑی جنگیں 1965ء اور 1971ء میں لڑی گئیں۔

(viii) اقوامِ متحدہ کے قیام کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

جواب: اقوامِ متحدہ کے قیام کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

1- بین الاقوامی امن کا قیام 2- معاشی و معاشرتی تعاون

(ix) معاشی اور معاشرتی کونسل کے ارکان کیسے منتخب ہوتے ہیں؟

جواب: کونسل کے کُل ارکان کی تعداد 54 ہے۔ان کا چناؤ اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل مل کر کرتی ہیں۔ ہر رُکن کی میعاد تین سال ہے۔1/3 ارکان ہر سال ریٹائر ہو جاتے ہیں اور اُن کی جگہ نئے ارکان منتخب کر لیے جاتے ہیں۔معاشی و معاشرتی کونسل کے ارکان اپنے میں سے ایک رُکن کو بطور صدر چُن لیتے ہیں۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) جپسم کے دو استعمال لکھیے۔

جواب: جپسم کے دو استعمالات درجِ ذیل ہیں:

1- زراعت میں اسے سیم و تھور کے خاتمے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

2- یہ کیمیائی کھاد، سیمنٹ، کاغذ اور روغن تیار کرنے کی صنعتوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

(ii) چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟ دو مثالیں دیجیے۔

جواب: اس سے مراد ایسی صنعت ہے، جس کے لیے کوئی بھاری مشینری درکار نہ ہو۔ ہماری چھوٹی صنعت کی دو اہم مثالیں درج ذیل ہیں:

1- ڈیری فارم کی صنعت 2- مرغی خانہ

(iii) ہماری زراعت کو درپیش دو اہم مسائل بیان کیجیے۔

جواب: ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل میں سے دو درج ذیل ہیں:

1- بہتر پیداواری بیج، کھاد اور ادویات وغیرہ جیسی چیزیں نہ صرف بہت مہنگی ہیں، بلکہ فصل کی بوائی کے وقت کاشت کاروں کی ضرورت کے مطابق دستیاب بھی نہیں ہوتیں۔

2- کاشت کار ناخواندہ یا کم پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔

(iv) افراطِ آبادی سے کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟ (کوئی دو)

جواب: افراطِ آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل میں سے دو درج ذیل ہیں:

1- افراطِ آبادی کی وجہ سے بے شمار طبی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

2- پاکستان میں افراطِ آبادی کے فی کس آمدنی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس سے بچت کے مواقع کم ہو رہے ہیں اور معیارِ زندگی بھی گر رہا ہے۔

(v) پنجابی میں تصوف کے شعرا کے نام لکھیے۔ (کوئی دو)

جواب: پنجابی میں تصوف کے دو شعرا کے نام درج ذیل ہیں:

1- حضرت بابا فرید گنج شکرؒ 2- حضرت بابا بلھے شاہؒ

(vi) دیہی اور شہری آبادی کی تقسیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان اکنامک سروے 2019-20ء کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں قریباً 78 ملین افراد آباد ہیں، جب کہ باقی 133 ملین دیہی علاقوں میں آباد ہیں۔

(vii) پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار کے حوالے سے دو کھلاڑیوں کے نام ان کے کھیل سمیت لکھیے۔

جواب: پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار کے حوالے سے دو کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- انیل دلپت (کرکٹ) 2- مائیکل مسیح (فٹ بال)

(viii) مینٹل ہیلتھ انسٹیٹیوٹ، کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ اور چلڈرن ہسپتال براہِ راست کس حکومت کے کنٹرول میں ہیں؟

جواب: مینٹل ہیلتھ انسٹیٹیوٹ، کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ اور چلڈرن ہسپتال براہِ راست صوبائی حکومت کے کنٹرول میں ہیں۔

(ix) "ضلعی کمیٹی تحفظِ نسواں" کے دو افعال بیان کیجیے۔

جواب: "ضلعی کمیٹی تحفظِ نسواں" کے دو افعال درج ذیل ہیں:

1- تحفظ کے مراکز، دارالامان اور ٹال فری ہیلپ لائن کی نگرانی کرنا اور ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

2- ضلع میں دوسرے محکموں اور اداروں سے رابطہ رکھنا۔ تاکہ حفاظتی مراکز خواتین کے تحفظ کے مقصد کو اچھی طرح انجام دیں۔

(حصہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

سوال 4: میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت کے اہم واقعات تحریر کیجیے۔ (8)

جواب: **میاں محمد نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت 93-1990ء**

محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کے خاتمہ کے بعد ملک میں نگران حکومتیں قائم کر کے 1990ء میں انتخابات منعقد کرائے گئے۔ ان انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد کے میاں محمد نواز شریف وزیرِاعظم منتخب ہوئے۔ میاں محمد نواز شریف نے وزیرِاعظم بننے کے بعد اپنی حکومت مستحکم کرنے اور ملک کو سیاسی و معاشی بحران سے نکالنے کے لیے متعدد اصلاحات کیں، جن میں

سے چند درجِ ذیل ہیں:

1- صنعتی اِصلاحات:

1990ء میں صنعتی پالیسی کا اعلان کیا گیا، جس کے تحت نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ 1991ء میں نجکاری کمیشن قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد خسارے میں چلنے والے قومی اداروں کی نجکاری کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔

2- زرعی اِصلاحات:

1991ء میں حکومت نے کسانوں کے لیے زرعی پالیسی کا اعلان کیا اور کسانوں کی ترقی کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیے۔ زرعی مشینری، ادویات اور دوسرے زرعی سامان کی درآمدی ڈیوٹی میں چھوٹ دی گئی۔ لاکھوں ایکڑ زمین مزارعین میں تقسیم کی گئی اور انھیں مالکانہ حقوق دیے گئے۔

3- تعلیمی اِصلاحات:

نواز شریف حکومت نے 1992ء میں دس سالہ تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا۔ ملک میں نئے تعلیمی ادارے کھولنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ تعلیمی اداروں کی عمارات کو بہتر بنایا۔ لاکھوں اساتذہ کو تربیت دی گئی۔

4- صحت سے متعلق اِصلاحات:

نواز شریف نے شعبۂ صحت پر خصوصی توجہ دی۔ سرکاری ہسپتالوں کا معیار بہتر بنایا اور بہت سا طبّی عملہ بھرتی کیا۔

5- معاشی اِصلاحات:

نواز شریف کے اس دورِ حکومت میں بے روزگاری کے خاتمے کے لیے خود روزگار سکیم شروع کی گئی۔ اس سکیم کے تحت نوجوانوں کو پچاس ہزار روپے سے 3 لاکھ روپے تک کا قرضہ فراہم کیا گیا، تاکہ وہ خود روزگار کا بندوبست کر سکیں۔ حکومت نے ملک میں تعمیرِ وطن کے نام سے ترقیاتی پروگرام شروع کیا۔ حکومت نے موٹر وے جیسے بڑے منصوبے شروع کیے، جو بہت کامیاب ثابت ہوئے۔

6- معاشرتی اِصلاحات:

غریب لوگوں کی مالی اعانت کے لیے میاں نواز شریف حکومت نے 1992ء میں ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے سے بیت المال کا محکمہ قائم کیا۔ سوشل سکیورٹی سکیم کو زیادہ فائدہ مند

اور با مقصد بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ کسی مزدور کی وفات کی صورت میں تجہیز و تکفین اور بیماری کی صورت میں مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔

7- آئینی اِصلاحات:

1991ء میں پاکستان کے آئین میں بارھویں ترمیم کی گئی۔ اس ترمیم میں عدلیہ سے متعلق خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ سنگین جرائم کے مقدمات کے لیے خصوصی عدالتیں قائم کی گئیں۔

8- انتظامی اِصلاحات:

میاں محمد نواز شریف کی حکومت نے صوبوں کے درمیان ایک معاہدہ کرایا، جس سے پانی کی تقسیم کا تنازع ختم ہو گیا۔ قومی مالیاتی ایوارڈ کے ذریعے سے صوبوں کو قابلِ تقسیم محاصل (Divisible Pool) میں سے حصہ دیا گیا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں کئی مثبت تبدیلیاں لائی گئیں۔ افغانستان میں قیامِ امن کے حوالے سے افغانستان کے مختلف رہنماؤں سے مذاکرات کیے گئے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بھارت کو باضابطہ دعوت دی گئی۔ حکومتِ پاکستان نے امریکا اور دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔

حکومت کا خاتمہ:

نواز شریف حکومت کے مختلف اقدامات کے باوجود یہ حکومت زیادہ عرصہ قائم نہ رہ سکی۔ کراچی اور اندرونِ سندھ میں سیاسی حالات خراب ہو گئے۔ وزیرِ اعظم میاں محمد نواز شریف اور صدر غلام اسحاق خان کے درمیان تعلقات بھی خوش گوار نہ رہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ صدرِ پاکستان غلام اسحاق خان نے 18 اپریل 1993ء کو آئین کی شق 58-2B کا سہارا لے کر میاں محمد نواز شریف کی حکومت کو برطرف کر دیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں۔ اس طرح میاں محمد نواز شریف کی حکومت اپنے اختتام کو پہنچی۔ ملک میں جاری سیاسی کش مکش کی وجہ سے صدر غلام اسحاق خان کو بھی صدرِ پاکستان کا عہدہ چھوڑنا پڑا۔

سوال :5- پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت بیان کیجیے۔ (8)

جواب : جواب کے لیے دیکھیے ماڈل پیپر 1، سوال نمبر 6 (الف)۔

سوال :6- نوٹ لکھیے: (4,4)

(الف) پاکستان کے ترکی کے ساتھ تعلقات (ب) بلوچی شاعری

جواب: **(الف) پاکستان کے ترکی کے ساتھ تعلقات**

جواب کے لیے دیکھیے ماڈل پیپر 5، سوال نمبر 6 (الف)۔

(ب) بلوچی شاعری

مجموعی طور پر بلوچی شاعری کو تین حصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ بلوچی شاعری میں زیادہ اہم اور پہلا حصّہ رزمیہ شاعری کا ہے۔ اس کے موضوعات میں ہمت، جاہ وجلال، غیرت اور بہادری وغیرہ شامل ہیں۔

دوسرا حصّہ عشقیہ شاعری کا ہے۔ اس میں حسن وعشق، شباب اور دوسرے موضوعات پائے جاتے ہیں۔

تیسرا حصّہ لوک داستانوں پر محیط ہے۔ اس میں لوری اور موتک کی اصناف قدیم زمانے سے معاشرتی زندگی کا عکس پیش کرتی آئی ہیں۔

1840ء سے بلوچی زبان کی قدیم شاعری کو روشناس کرانے کا کام شروع ہوا۔ بلوچی ادب کے قدیم اور کلاسیکی ادب میں میر چاکر خان، حسن زندو، پیرنگ وگران، نازشہ، مرید دہانی وغیرہ کے قصے مشہور ومقبول ہیں۔

بلوچی زبان وادب کی تاریخ پر سب سے پہلی کتاب شیر کمسر مری نے لکھی۔ انگریزوں کے دور میں جو بلوچی شاعری تخلیق کی گئی، اس میں تصوّف، اخلاقیات اور انگریزوں کے خلاف نفرت کے عنوانات ملتے ہیں۔ اس دور کا بلند پایہ شاعر ''مست توکلی'' ہے۔

قیامِ پاکستان کے بعد اُردو حروفِ تہجی کو گھٹا بڑھا کر بلوچی زبان کے لیے ایک معیاری رسم الخط ایجاد کیا گیا ہے۔ بلوچی رسائل وجرائد نے بلوچی ادب کی تیز رفتار ترقّی کا آغاز کیا۔

1960ء میں پہلا بلوچی مجلّہ شائع ہونے سے بلوچی زبان میں صحافت اور ادب کو ایک نیا رُخ ملا ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی نے بلوچی زبان میں پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری کا اجرا کیا ہے۔